روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 13 نومبر 2006ء 20 شوال 1427 ہجری 13 نبوت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 253

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ مت خیال کرو کہ ہم نے ظاہری طور پر بیعت کرلی ہے۔ ظاہر کچھ چیز نہیں۔ خدا تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے اور اسی کے موافق تم سے معاملہ کرے گا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر فرض .... سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ گناہ ایک زہر ہے اس کو مت کھاؤ۔ خدا کی نافرمانی ایک گندی موت ہے اس سے بچو۔ دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے۔ جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا۔ بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ جو شخص جھوٹ اور فریب کو نہیں چھوڑتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم نہیں رکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

جو شخص پورے طور پر ہر ایک بدی سے اور ہر ایک بدعملی سے یعنی شراب سے اور قمار بازی سے۔ بدنظری سے اور خیانت سے۔ رشوت سے اور ہر ایک ناجائز تصرف سے توبہ نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص دعا میں لگا نہیں رہتا اور انکسار سے خدا کو یاد نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص بدرفیق کو نہیں چھوڑتا جو اس پر بد اثر ڈالتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ماں باپ کی عزت نہیں کرتا اور امور معروفہ میں جو خلاف قرآن نہیں ہیں ان کی بات کو نہیں مانتا اور ان کی تعہد خدمت سے لاپرواہ ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصور وار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص اس عہد کو جو اس نے بیعت کے وقت کیا تھا کسی پہلو سے توڑتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ جو شخص مجھے فی الواقع مسیح موعود و مہدی معہود نہیں سمجھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 18)

بیعت کی شرائط

حضرت عبادہ بن صامتؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا:۔

مجھ سے اس بات پر بیعت کرو کہ تم کسی چیز کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراؤ گے۔ نہ چوری کرو گے نہ زنا کرو گے۔ نہ اولاد کو قتل کرو گے نہ دیدہ و دانستہ بہتان باندھو گے اور نہ نافرمانی کرو گے۔ جس نے اس عہد کو پورا کیا اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہوگا اور جس نے کوئی بدی کی اور دنیا میں اسے کوئی سزا مل گئی تو یہ اس کیلئے کفارہ ہوگی۔ اور اگر اللہ نے اس کی پردہ پوشی کی تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب علامۃ الایمان حدیث نمبر:17)

نصرت جہاں اکیڈمی کے اعزازت

فیصل آباد تعلیمی بورڈ کے زیرانتظام اور ہیڈ ماسٹر ایسوسی ایشن ضلع جھنگ کے علمی ادبی مقابلہ جات 30۔ اکتوبر سے 3 نومبر 2006ء تک گورنمنٹ ہائی سکول چنیوٹ میں منعقد ہوئے۔ نصرت جہاں اکیڈمی کے طلباء نے اس میں بھرپور شرکت کی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے درج ذیل پوزیشنز حاصل کیں۔

1۔ سائنس کوئز:۔

فیصل ضمیر ولد ضمیر حسین۔ دہم اول

2۔ اردو مباحثہ (مخالفت میں)

عرفان یوسف ولد محمد اکرم۔ دہم اول

3۔ انگریزی تقریر

سجیل احمد ولد ڈاکٹر محمد احمد اشرف۔ دہم اول

4۔ فی البدیہہ تقریر:۔

عرفان یوسف ولد محمد اکرم۔ دہم اول

5۔ پنجابی ٹاکرہ (حق میں)

مدثر احمد واہلہ ولد آفتاب احمد۔ دہم اول

6۔ پنجابی ٹاکرہ (مخالفت میں)

عرفان یوسف ولد محمد اکرم۔ دہم اول

7۔ بیت بازی

عطاء المحسن ولد خلیل احمد۔ ہشتم دوم

8۔ اردو مباحثہ (حق میں)

اسد سلمان ولد میاں نصیر احمد۔ نہم سوم

9۔ اقبالیات:۔

محمد عتیق منگلا ولد محمد اسلم شاد منگلا۔ دہم سوم

10۔ جنرل کوئز۔

وقاص علی ولد سلامت علی۔ دہم سوم

مجموعی لحاظ سے تحصیل لیول پر نصرت جہاں اکیڈمی اول رہی۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزازات ادارہ اور طلباء کیلئے مبارک کرے اور آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

میرے اثاثے

غم کوئی پاس پھٹکنے نہیں دیتے میرے
کھیلتے جب ہیں میری گود میں پوتے میرے

ہے بہو بیٹی تو داماد ہے بیٹا میرا
کتنے اخلاص پہ مبنی ہیں یہ رشتے میرے

دین کا ایک سپاہی ہے وطن کا دوجا
اس طرح وقف ہوئے دونوں ہی بیٹے میرے

بیٹیاں دین کی خدمت کو ہی زینت سمجھیں
راستے صاف کریں پیار سے اپنے، میرے

خوشبو آتی ہے کہ آتی ہے نواسی میری
چھین لیتے ہیں تھکن مجھ سے نواسے میرے

پوتیاں میری کہ ہیں باغ ارم کی پریاں
تتلیاں اڑتی پھریں آگے اور پیچھے میرے

مہرباں اتنی دعا گو میری جیون ساتھی
اس بڑھاپے میں بھی وہ ناز اٹھائے میرے

میرے ماں باپ نے ترکے میں دعائیں چھوڑیں
ختم ہونگے نہ کبھی یارو اثاثے میرے

میں قدم بوسی کو آتا رہوں یونہی قدسیؔ
نگہ شفقت سے جو لگتے رہیں ویزے میرے

عبدالکریم قدسیؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم شیخ محمد یسٰین صاحب ابن مکرم محمد شفیع صاحب راولپنڈی مورخہ 31۔اکتوبر 2006ء کو 86 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔آپ عرصہ دوسال سے بوجہ فالج بیمار تھے دوروز قبل دل کا حملہ ہوا جو جان لیوا ثابت ہوا۔آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے آپ کی نماز جنازہ بیت المبارک ربوہ میں مورخہ یکم نومبر 2006ء میں بعد نماز عصر خاکسار نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی خاکسار ہی نے کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں 4 لڑکے اور 3 لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔جو تمام کے تمام شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں آپ کے ایک داماد مکرم عبدالجمیل مبشر صاحب آج کل سیکرٹری دعوت الی اللہ اسلام آباد کے طور پر خدمات بجالا رہے ہیں۔مرحوم ایک پرجوش داعی الی اللہ تھے اور لمبا عرصہ تک روزنامہ الفضل کے راولپنڈی میں ایجنٹ رہے۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

نکاح

مکرم الیاس احمد اسلم صاحب صدر حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 30 ستمبر 2006ء بعد از نماز عصر بیت فضل لندن میں مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے مکرم عمران طاہر صاحب ولد مکرم ملک طاہر محمود احمد صاحب جوہر ٹاؤن لاہور کے نکاح کا اعلان محترمہ سائرہ عفت صاحبہ بنت محترم یوسف رحیم صاحب ومبلڈن کے ساتھ مبلغ تین ہزار پاؤنڈ اسٹرلنگ حق مہر پر کیا۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت نکاح کے بعد دعا کروائی۔محترم عمران طاہر صاحب مکرم ملک افتخار احمد کلانوری ولد حضرت ملک گلاب دین کلانوری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور ملک عبدالوحید سلیم صاحب سمن آباد لاہور ابن حضرت ملک علی بخش صاحب بھوپالی رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے ہیں۔محترمہ سائرہ عفت صاحبہ محترم عبدالرحیم یونس صاحب کراچی کی پوتی اور مکرم مولوی محمد عمر علی صاحب درویش قادیان کی نواسی ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت وثمر آور ہو اور اللہ تعالیٰ نئے جوڑے کو دین و دنیا کے فضلوں اور نعمتوں سے نوازے۔آمین

تقریب آمین

مکرم عبدالباری طارق صاحب انچارج کمپیوٹر سیکشن وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے عبدالمقیت نے خدا تعالیٰ کے فضل سے 7 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 21 ستمبر 2006ء کو تقریب آمین خاکسار کے گھر واقع دارالرحمت شرقی (ب) میں منعقد ہوئی اس موقع پر مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، خادم دین اور قرآن کریم کے انوار سے مزین کرے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میری خالہ جان محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم عبدالغنی صاحب مرحوم دارالعلوم وسطی ربوہ مورخہ 28۔اکتوبر 2006ء کو بوجہ فالج بیمار ہوئیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج رہیں۔مورخہ 5 نومبر 2006ء کو بعمر 92 سال وفات پا گئیں۔ 6 نومبر کو بیت المہدی میں بعد نماز ظہر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی موصیہ ہونے کی وجہ سے تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم ملک عبدالرشید صاحب صدر محلّہ دارالعلوم شرقی نور نے دعا کروائی۔مرحومہ نیک، دعا گو اور نماز کی پابند تھیں۔مرحومہ مکرم منیر احمد صاحب عابد مربی سلسلہ کی خالہ تھیں۔احباب سے ان کی بلندی درجات اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کے عطا ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

ولادت

مکرم عطاء الرقیب منور صاحب مربی سلسلہ مرید۔کے ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔خاکسار کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 14۔اکتوبر 2006ء کو دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے بیٹی کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت غزالہ نور عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولودہ مکرم صوفی بشیر احمد صاحب مرحوم آف امیر پارک گوجرانوالہ کی پوتی اور مکرم مختار احمد صاحب آف امیر پارک گوجرانوالہ کی نواسی ہے۔بچی کے نیک اور صالحہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مصلح موعود کے قلم سے

سیرت النبیؐ کے چند درخشاں پہلو۔ صحیح بخاری کی روشنی میں

مرسلہ: محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد۔ مؤرخ احمدیت

محبوب ازلی کے ذکر پر اس کے جلال و عظمت کا تصور

حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں:۔

مجھے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ مجھے کچھ قرآن سناؤ۔ میں نے کہا کہ کیا میں آپ کو قرآن سناؤں۔ حالانکہ قرآن شریف آپ ہی پر نازل ہوا ہے۔ فرمایا کہ مجھے یہ بھی پسند ہے کہ میں دوسرے کے منہ سے سنوں۔ پس میں نے سورۃ نساء میں سے کچھ پڑھا۔ یہاں تک کہ میں اس آیت تک پہنچا کہ پس کیا حال ہوگا۔ جب ہر ایک امت میں سے ہم ایک شہید لائیں گے اور تجھے ان لوگوں پر شہید لائیں گے۔ اس پر آپ برداشت نہ کر سکے اور فرمایا کہ بس کرو اور میں نے دیکھا کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں۔

اللہ اللہ کیسا عشق ہے اور پھر کیسا ایمان ہے۔ آپ قرآن شریف کو جو خدا تعالیٰ کا کلام ہے۔ خود پڑھتے اور دوسروں کو سنانے کا حکم دیتے تھے۔ اور پھر اپنے محبوب کا کلام سن کر چشم پُرآب ہو جاتے۔ آپ ایسے بہادر تھے کہ میدان کارزار میں آپ تک دشمن کی رسائی نہ ہوتی۔ اور حضرت علی جیسے بہادر آدمی فرماتے ہیں کہ جس جگہ آپ کھڑے ہوتے تھے۔ وہاں وہی آدمی کھڑا ہو سکتا تھا جو نہایت دلیر اور بہادر ہو اور معمولی آدمی کی جرأت نہ پڑ سکتی تھی کہ آپ کے پاس کھڑا ہو۔ پھر ایسا بہادر انسان کہ جس کے سامنے بڑے بڑے بہادروں کی روح کانپتی تھی اور ان کی گردنیں جھک جاتی ہیں۔ وہ بہادر انسان جس کے نام کو سن کر بادشاہ خوف کھاتے تھے جس کی بہادری کا شہرہ تمام عرب اور شام اور ایران میں ہو رہا تھا۔ جس کی ہمت بلند کے سامنے قیصر و کسریٰ کے ارادے پست ہو رہے تھے۔ وہ خدا تعالیٰ کا کلام سن کر روتا ہے۔ اور آپ کے دل کی کیفیت ایسی ہو جاتی ہے کہ زیادہ سننا گویا اس کے لیے برداشت سے بڑھ کر ہے کیا یہ بات مطہر قلب پر دلالت نہیں کرتی۔ کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ ایک محبت کا دریا اس کے سینہ میں بہہ رہا تھا۔ اور عشق کی آگ اس کے اندر بھڑک رہی تھی۔ کیا خدا تعالیٰ کے ذکر پر یہ حالت اور پھر ایسے بہادر انسان کی جو کسی بشر سے خائف نہ تھا۔ اس بات پر دلالت نہیں کرتی کہ خدا تعالیٰ کی محبت نے آپ کے رؤئیں رؤئیں میں دخل کیا ہوا تھا۔ اور خدا تعالیٰ کا ذکر آپ کی غذا ہو گیا تھا اور اس کا جلال اور اس کی عظمت آپ کے سامنے ہر وقت موجود رہتی تھی اور اپنے مولا کا ذکر سنتے ہی آپ بے چین ہو جاتے۔ کلام الٰہی آپ کی تسلی کا باعث تھا اور یہی آپ کے عشق کو تیز کرتا اور آپ اپنے پیارے کو یاد کر کے بے اختیار ہو جاتے۔ آپ بڑی شان کے آدمی تھے اور خدا تعالیٰ سے جو آپ کو تعلق تھا وہ اور کسی انسان کو حاصل نہیں ہوا۔ **لیکن پھر بھی جب آپ خدا تعالیٰ کی ملاقات کو یاد کرتے اور قیامت کا نظارہ آپ کی آنکھوں کے آگے آتا تو باوجود ایک مضبوط دل رکھنے کے آنکھوں سے آنسو ٹپک پڑتے"۔**

(سیرت النبیؐ انوار العلوم جلد 1 ص 516)

شرک سے بیزاری کی اثر انگیز وصیت اور صحابہ پر اس کا اثر

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں:۔

آنحضرت ﷺ نے اس مرض میں جس میں وفات پائی فرمایا! اللہ تعالیٰ یہود اور نصاریٰ پر لعنت کرے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبور کو مساجد بنا لیا ہے اور حضرت عائشہ نے یہ بھی زائد کیا کہ اگر یہ بات نہ ہوتی تو صحابہ آپ کی قبر کو بند نہ کرتے بلکہ ظاہر کرتے۔

اس حدیث سے پتہ لگ سکتا ہے کہ آپ کو شرک سے کیسی نفرت تھی۔ وفات کے وقت سب سے بڑا خیال آپ کو یہ تھا کہ میں عمر بھر جو ایک خدا کی تعلیم دیتا رہا ہوں۔ لوگ اسے بھول نہ جائیں اور میرے بعد پھر کہیں شرک میں مبتلا نہ ہو جائیں اور اگر پہلے معبودوں کو چھوڑا ہے تو اب مجھے ہی معبود نہ بنا بیٹھیں اور اپنے اس نقص کے دور کرنے کے لیے ایسے سخت الفاظ استعمال فرمائے جن سے صحابہ کرام ایسے متاثر ہوئے کہ **انہوں نے خوف کے مارے آپ کی قبر کو بھی ظاہر کرنا پسند نہ کیا تا آپ کے حکم کے خلاف نہ ہو جائے۔ چنانچہ اب تک وہ قبر مبارک ایک بند مکان میں ہے جس تک جانے کی لوگوں کو اجازت نہیں۔** (سیرۃ النبیؐ۔ انوار العلوم جلد 1 ص 520)

حسن اخلاق کا معراج

حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں:۔

نبی کریم ﷺ نہ بد خلق تھے نہ بدگو اور فرمایا کرتے تھے کہ تم میں بہتر وہی ہیں جو تم سے اخلاق میں افضل ہوں۔

اللہ اللہ کیا پاک وجود تھا۔ آپ حسن اخلاق برتتے تب لوگوں کو نصیحت کرتے۔ آپ بدکلامی سے بچتے۔ تب دوسروں کو بھی اس سے بچنے کے لیے حکم دیتے اور یہی وہ کمال ہے کہ جس کے حاصل ہونے کے بعد انسان کامل ہو سکتا ہے اور اس کی زبان میں اثر پیدا ہوتا ہے۔ اب لوگ چلا چلا کر مر جاتے ہیں کوئی سنتا ہی نہیں۔ نہ ان کے کام میں اثر ہوتا ہے نہ کوشش میں برکت۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ خود عامل نہیں ہوتے لوگوں کو کہتے ہیں مگر **رسول کریمؐ خود عامل ہو کر لوگوں کو تبلیغ کرتے جس کی وجہ سے آپ کے کلام میں وہ تاثیر تھی کہ تئیس سال میں لاکھوں آدمیوں کو اپنے رنگ میں رنگین کر لیا۔**

عبداللہ بن عمرو کے اس قول اور شہادت کو معمولی نہیں سمجھنا چاہیے کیونکہ اول تو وہ ہر وقت رسول کریمؐ کی صحبت میں رہتے تھے اور دوسرے اکثر اوقات ساتھ رہے اسے بہت سے موقع ایسے مل سکتے ہیں کہ جن میں وہ دیکھ سکتا ہے کہ اس شخص کے اخلاق کیسے ہیں۔ کبھی کبھی ملنے والا تو بہت سی باتیں نظر انداز بھی کر جاتا ہے بلکہ کسی بات پر بھی یقینی شہادت نہیں دے سکتا لیکن جنہیں ہر وقت کی صحبت ہو اور ہر مجلس میں شریک ہوں وہ خوب اچھی طرح اخلاق کا اندازہ کر سکتے ہیں پس عبداللہ بن عمرو جوان صحابہ میں سے تھے۔ جنہیں رسول کریمؐ کے ساتھ رہنے کا خاص موقعہ ملتا تھا اور جو آپ کے کلام کے سننے کے نہایت شائق تھے۔ ان کا ایسی گواہی دینا ثابت کرتا ہے کہ درحقیقت آپ کوئی ایسی شان رکھتے تھے کہ عسر و یسر میں اپنے اخلاق کا اعلیٰ سے اعلیٰ نمونہ پیش کرتے تھے ورنہ کبھی تو آپ کے ہر وقت کے ہم صحبتوں کو ایسا موقعہ بھی پیش آتا کہ جس میں آپ کو کسی وجہ سے چیں بہ جبیں دیکھتے لیکن ایسے موقعہ کا نہ ملنا ثابت کرتا ہے کہ آپ کے اخلاق نہایت اعلیٰ اور ارفع تھے اور کوئی انسان ان میں نقص نہیں بتا سکتا تھا۔

ایک طرف اگر عبداللہ بن عمرو کی گواہی جو اعلیٰ پایہ کے صحابہ میں سے تھے نہایت معتبر اور وزنی ہے تو دوسری طرف یہ بات بھی خاص طور سے مطالعہ کرنے کے قابل ہے کہ یہ فقرہ کس شخص کی شان میں کہا گیا ہے۔ معمولی حیثیت کے آدمی کی نسبت اور معمولی واقعات کی بنا پر۔ اگر اس قسم کی گواہی کسی کی نسبت دے بھی دی جائے تو گو اس کے اخلاق اعلیٰ سمجھے بھی جائیں مگر اس شہادت کو وہ اہمیت نہیں دی جا سکتی جو اس شہادت کو ہے اور وہ شہادت ایک معمولی انسان کے اخلاق کو ایسا روشن کر کے نہیں دکھاتی جیسی کہ یہ شہادت رسول کریم ﷺ کے اخلاق کو کیونکہ یہ اخلاق جن واقعات کی موجودگی میں دکھائے گئے ہیں وہ کسی اور انسان پر پیش نہیں آتے۔ (سیرۃ النبیؐ۔ انوار العلوم جلد 1 ص 522)

شہنشاہ نبوت کی مجلس سوال و جواب کا منظر

حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا۔ کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پیارا ہے۔ فرمایا نماز اپنے وقت پر ادا کرنا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ پھر کون سا عمل فرمایا کہ والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ پھر کون سا عمل ہے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں کوشش کرنا عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ مجھ سے نبی کریمؐ نے یہ بیان فرمایا اور اگر میں آپ سے اور پوچھتا تو آپ اور بتاتے۔

بظاہر تو یہ حدیث ایک ظاہر بین کو معمولی معلوم ہوتی ہوگی لیکن غور کرنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ آپ کا وقار کیسا تھا کہ صحابہ آپ سے جس قدر سوال کیے جائیں آپ گھبراتے نہ تھے بلکہ جواب دیتے چلے جاتے اور صحابہ کو یقین تھا کہ آپ ہمیں ڈانٹیں گے نہیں اور امراء کو ہم دیکھتے ہیں کہ ذرا کسی نے دو دفعہ سوال کیا اور چیں بہ جبیں ہو گئے۔ کیا کسی کی مجال ہے کہ کسی بادشاہ وقت سے بار بار سوال کرتا جائے اور وہ اسے کچھ نہ کہے بلکہ بادشاہوں اور امراء سے تو ایک دفعہ سوال کرنا بھی مشکل ہوتا ہے اور وہ سوالات کو پسند ہی نہیں کرتے۔ اور سوال کرنا اپنی شان کے خلاف اور بے ادبی جانتے ہیں اور اگر کوئی ان پر سوال کرے تو اس پر سخت غضب نازل کرتے ہیں۔

اس کے مقابلہ میں ہم رسول کریمؐ کو دیکھتے ہیں کہ باوجود ایک ملک کے بادشاہ ہونے کے طبیعت میں ایسا وقار ہے کہ ہر ایک چھوٹا بڑا جو دل میں آئے۔ آپ سے پوچھتا ہے اور جس قدر چاہے سوال کرتا ہے لیکن آپ اس پر بالکل ناراض نہیں ہوتے بلکہ محبت اور پیار سے جواب دیتے ہیں اور اس محبت کا ایسا اثر ہوتا ہے کہ وہ اپنے دلوں میں یقین کر لیتے ہیں کہ ہم جس قدر بھی

سوال کرتے جائیں آپ ان سے اکتائیں گے نہیں۔ کیونکہ جو حدیث میں اوپر لکھ آیا ہوں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نہ صرف اس موقعہ پر آپ اعتراضات سے نہ گھبرائے۔ بلکہ آپ کی یہ عادت تھی کہ آپ دین کے متعلق سوالات سے نہ گھبراتے تھے کیونکہ حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں کہ میں نے جتنے سوالات آپ سے کئے آپ نے ان کا جواب دیا اور پھر فرماتے ہیں کہ لو استزدت لزاد اگر میں اور سوال کرتا تو آپ پھر بھی جواب دیتے۔ اس فقرہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یقین تھا کہ آپ جس قدر سوالات بھی کرتے جائیں۔ آنحضرت ﷺ اس پر ناراض نہ ہوں گے بلکہ ان کا جواب دیتے جائیں گے اور یہ نہیں ہوسکتا تھا کہ جب تک رسول کریم ﷺ کی عام عادت یہ نہ ہو کہ آپ ہر قسم کے سوالات کا جواب دیتے جائیں۔

دیگر احادیث سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپ صحابہ کے سوالات پر خفا نہ ہوتے تھے بلکہ بڑی خندہ پیشانی سے ان کے جواب دیتے تھے اور یہ آپ کے وقار کے اعلیٰ درجہ پر شاہد ہے **کیونکہ معمولی طبیعت کا آدمی بار بار سوال پر گھبرا جاتا ہے مگر آپ باوجود ایک ملک کے بادشاہ ہونے کے رحمت وشفقت کا ایسا اعلیٰ نمونہ دکھاتے رہے جو عام انسان تو کجا دیگر انبیاء بھی نہ دکھا سکے۔**

(سیرۃ النبیؐ۔ انوار العلوم جلد 1 ص 533)

شجاعت وبسالت کا
بہترین نمونہ

حضرت انس فرماتے ہیں کہ مدینہ میں کچھ گھبراہٹ تھی۔ پس نبی کریم ﷺ نے ہمارا گھوڑا مستعار لیا جس کا نام مندوب تھا اور فرمایا کہ ہم نے کوئی گھبراہٹ کی بات نہیں دیکھی اور ہم نے تو اس گھوڑے کو سمندر پایا ہے یعنی نہایت تیز وتند۔ حضرت انس نے ایک حدیث میں اس واقعہ کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ ایک دفعہ مدینہ میں کسی غنیم کے حملہ آور ہونے کی خبر تھی اور مسلمانوں کو ہر وقت اس کے حملہ آور ہونے کا انتظار تھا۔ ایک رات اچانک شور ہوا اور دور کچھ آوازیں سنائی دیں۔ صحابہ فوراً جمع ہونے شروع ہوئے اور ارادہ کیا کہ جمع ہو کر چلیں اور دیکھیں کہ کیا غنیم حملہ آور ہونے کے لیے آرہا ہے۔ وہ تو ادھر جمع ہوتے اور تیار ہوتے رہے اور ادھر رسول کریم بغیر کسی کو اطلاع دیئے ایک صحابی کا گھوڑا لے کر سوار ہو کر جدھر سے آوازیں آرہی تھیں ادھر دوڑے اور جب لوگ تیار ہو کر چلے تو آپ انہیں مل گئے اور فرمایا کہ گھبراہٹ کی تو کوئی وجہ نہیں شور معمولی تھا اور اس گھوڑے کی نسبت فرمایا کہ بڑا تیز گھوڑا ہے اور سمندر کی طرح ہے یعنی لہریں مار کر چلتا ہے۔

اس واقعہ سے ہر ایک شخص معلوم کر سکتا ہے کہ آپ کیسے دلیر وجری تھے کہ شور سنتے ہی فوراً گھوڑے پر سوار ہو کر دشمن کی خبر لینے کو چلے گئے اور اپنے ساتھ کوئی فوج نہ لی لیکن جب اس واقعہ پر نظر غائر ڈالی جائے تو چند ایسی خصوصیات معلوم ہوتی ہیں کہ جن کی وجہ سے اس واقعہ کو معمولی جرأت و دلیری کا کام نہیں کہہ سکتے **بلکہ یہ واقعہ خاص طور پر ممتاز معلوم ہوتا ہے‘‘۔**

(سیرۃ النبیؐ۔ انوار العلوم جلد 1 ص 537)

قومی مال کی تقویٰ کی باریک
راہوں سے مثالی حفاظت

حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

میں نے نبی کریم ﷺ کے پیچھے مدینہ میں عصر کی نماز پڑھی۔ پس آپ نے سلام پھیرا اور جلدی سے کھڑے ہو گئے اور لوگوں کی گردنوں پر سے کودتے ہوئے اپنی بیویوں میں سے ایک کے حجرہ کی طرف تشریف لے گئے۔ لوگ آپ کی اس جلدی کو دیکھ کر گھبرا گئے۔ پس جب باہر تشریف لائے تو معلوم کیا کہ لوگ آپ کی جلدی پر متعجب ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے یاد آ گیا کہ تھوڑا سا سونا ہمارے پاس رہ گیا ہے اور میں نے ناپسند کیا کہ وہ میرے پاس پڑا رہے اس لیے میں نے جا کر حکم دیا کہ اسے تقسیم کر دیا جائے۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ مال کے معاملہ میں نہایت محتاط تھے اور کبھی پسند نہ فرماتے کہ کسی بھول چوک کی وجہ سے لوگوں کا مال ضائع ہو جائے۔ آپ کی نسبت یہ تو خیال کرنا بھی گناہ ہے کہ نعوذ باللہ آپ اپنے نفس پر اس بات سے ڈرے ہوں کہ کہیں اس سونے کو میں نہ خرچ کرلوں مگر اس سے یہ نتیجہ ضرور نکلتا ہے کہ **آپ اس بات سے ڈرے کہ کہیں جہاں رکھا ہو وہیں نہ پڑا رہے اور غرباء اس سے فائدہ اٹھانے سے محروم رہ جائیں اور اس خیال کے آتے ہی آپ دوڑ کر تشریف لے گئے اور فوراً وہ مال تقسیم کروایا اور پھر مطمئن ہوئے۔**

آنحضرت ﷺ جیسا پاک انسان جس پر گناہ کا شبہ بھی نہیں کیا جا سکتا۔ غرباء کے اموال کی نسبت ایسی احتیاط کرے کہ ان کا مال استعمال کرنا تو الگ رہا۔ اتنا بھی پسند نہ فرمائے کہ اسے اپنے گھر میں پڑا رہنے دے اور اب گھر میں رکھنے کا کوئی سوال ہی نہیں‘‘۔

(سیرۃ النبیؐ۔ انوار العلوم جلد 1 ص 543)

معاشرہ کو خود کفیل بنانے کا
زبردست روحانی اصول

حضرت علیؓ فرماتے ہیں:۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے شکایت کی کہ چکی پیسنے سے انہیں تکلیف ہوتی ہے اسی عرصہ میں آنحضرت ﷺ کے پاس کچھ غلام آئے پس آپ آنحضرتؐ کے پاس تشریف لے گئیں لیکن آپؐ کو گھر پر نہ پایا۔ اس لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اپنی آمد کی وجہ سے اطلاع دے کر گھر لوٹ آئیں۔ جب آنحضرت ﷺ گھر تشریف لائے تو حضرت عائشہؓ نے جنابؐ کو حضرت فاطمہؓ کی آمد کی اطلاع دی جس پر آپ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے۔ میں نے آپ کو آتے دیکھ کر چاہا کہ اٹھوں مگر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اپنی اپنی جگہ پر لیٹے رہو۔ پھر ہم دونوں کے درمیان آکر بیٹھ گئے یہاں تک کہ آپ کے قدموں کی خنکی میرے سینہ پر محسوس ہونے لگی۔ جب آپ بیٹھ گئے تو آپ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں کوئی ایسی بات نہ بتادوں جو اس چیز سے جس کا تم نے سوال کیا ہے بہتر ہے اور وہ یہ کہ جب تم اپنے بستروں پر لیٹ جاؤ تو چونتیس دفعہ تکبیر کہو اور تینتیس دفعہ سبحان اللہ کہو اور تینتیس دفعہ الحمد للہ کہو پس یہ تمہارے لیے خادم سے اچھا ہوگا۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرتؐ اموال کی تقسیم میں ایسے محتاط تھے کہ باوجود اس کے کہ حضرت فاطمہ کو ایک خادم کی ضرورت تھی اور چکی پیسنے سے آپ کے ہاتھوں کو تکلیف ہوتی تھی مگر پھر بھی آپ نے ان کو خادم نہ دیا بلکہ دعا کی تحریک کی اور اللہ تعالیٰ کی طرف ہی متوجہ کیا۔ آپ اگر چاہتے تو حضرت فاطمہ کو خادم دے سکتے تھے کیونکہ جو اموال تقسیم کے لیے آپ کے پاس آتے تھے وہ بھی صحابہ میں تقسیم کرنے کے لیے آتے تھے اور حضرت علیؓ کا بھی ان میں حق ہوسکتا تھا اور حضرت فاطمہؓ بھی اس کی حقدار تھیں لیکن آپ نے احتیاط سے کام لیا اور نہ چاہا کہ ان اموال میں سے اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کو دے دیں کیونکہ ممکن تھا کہ **اس سے آئندہ لوگ کچھ کا کچھ نتیجہ نکالتے اور بادشاہ اپنے لیے اموال الناس کو جائز سمجھ لیتے۔**

(سیرۃ النبیؐ۔ انوار العلوم جلد 1 ص 544)

مخدوم مجیب احمد طاہر صاحب

گرینچ عالمی وقت کا مرکز

ہم اکثر گرینچ مین ٹائم (G.M.T.) کے معیاری وقت کے بارہ میں پڑھتے اور سنتے رہتے ہیں۔ یہ کیا ہے؟ مختصراً اس کی وضاحت پیش ہے۔ دراصل گرینچ ایک تاریخی مقام ہے جو لندن میں دریائے ٹیمز کے پار واقع ہے اور یہی گرینچ عالمی وقت کا مرکز ہے۔

آئی لینڈ گارڈنز (Island Gardens) کے مقام پر لندن کا زمینی راستہ منقطع ہو جاتا ہے اور دریائے ٹیمز کا کنارہ شروع ہو جاتا ہے۔ یہاں سے دریا پار گرینچ کے مقام پر جانے کے لئے کشتیوں کے علاوہ زیر آب پل کا راستہ بھی ہے۔ یہ پل بارہ سوفٹ طویل ہے اور اسے 1902ء میں تعمیر کیا گیا تھا۔ سرنگ سے باہر نکل کر گرینچ کا مقام آتا ہے۔

گرینچ کو نصف النہار (Meridian) کی حیثیت 1884ء میں حاصل ہوئی۔ جب دنیا کی پچیس اقوام نے واشنگٹن میں منعقدہ ایک کانفرنس میں کثرت رائے سے اسے بین الاقوامی وقت کا مرکز تسلیم کر کے فیصلہ کیا کہ اسی مقام سے ہر نئے دن، سال، صدی اور ہزاریے کا آغاز ہوگا۔

خط نصف النہار (Meridian) جو کہ گرینچ میں واقع ہے، اصل میں یہ صفر درجے طول بلد زمین کی سطح پر شرقاً غرباً کھنچا ہوا ایک فرضی خط ہے جو اس مقام (گرینچ) سے گزرتا ہے۔ یہ خط زمین کو مشرقی اور مغربی دو کروں میں تقسیم کرتا ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے خط استواء زمین کو شمالی اور جنوبی کروں میں تقسیم کرتا ہے۔

گرینچ یوں تو ایک رصدگاہ ہے اور یہ شاہی رصدگاہ دنیا کے اہم ترین سائنسی مقامات میں سے ایک ہے۔ یہاں کائناتی مظاہر اور فلکیاتی تبدیلیوں کے مشاہدے کے لئے ایسے قدیم وجدید آلات موجود ہیں۔ جنہیں دیکھ کر عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے۔ اسے شاہ چارلس دوم نے 1675 عیسوی میں قائم کیا تھا یہاں پر قائم شدہ جدید ترین سیارگاہ (Planetarium) میں خلائی کیفیات و مناظر کا نظارہ لوگوں کو حیرت زدہ کر دیتا ہے۔ اس عظیم الشان رصدگاہ میں انگلستان کی سب سے بڑی انعطافی دوربین (Refracting Telescope) کی تنصیب کی گئی ہے۔ جس کی کرنیں اس کے خارجی شیشے سے منعطف ہوتی ہیں اور اس شیشے کے ماسک پر سے انہیں محدب عدسہ میں سے دیکھا جاسکتا ہے۔ خط نصف النہار (Meridian Line) پر بنے ایک چبوترے پر بڑی بڑی گھڑیاں رکھی گئی ہیں ان کے ذریعہ سے دنیا کے بہت سے شہروں کے اوقات کا گرینچ کے معیار کے مطابق مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

گرینچ میں اس عظیم رصدگاہ کے علاوہ چند اور بھی سائنسی اور تاریخی اہمیت کی حامل عمارتیں موجود ہیں۔ جن میں وسیع وعریض خوبصورت پارک، نیشنل میری ٹائم میوزیم، رینجرز ہاؤس، کوینز ہاؤس اور رائل نیول کالج شامل ہیں۔

بلاشبہ لندن کا یہ مقام اپنی گونا گوں انفرادیت کی بنا پر ایک عجوبے سے کم نہیں ہے۔ کیونکہ صرف اسی مقام پر ہی مشرق اور مغرب ایک خطے کے ذریعہ ملتے ہیں۔

اخبارات کی اشاعت

دنیا بھر میں اخبارات کی سب سے زیادہ اشاعت جاپان میں ہوتی ہے جہاں روزانہ 7 کروڑ 22 لاکھ 18 ہزار اخبار چھپتے ہیں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ جہاں جاپان میں اخبارات کی سب سے زیادہ اشاعت ہوتی ہے وہاں دنیا بھر میں سب سے بڑا روزنامہ اخبار بھی جاپان کا ہے۔ ’’یومیوری شیمبن‘‘ نامی اخبار کی روزانہ اشاعت ایک کروڑ 44 لاکھ 76 ہزار ہے۔

ہومیوپیتھی طریقہ علاج کی فلاسفی، عمومی ہدایات اور قیمتی نکات

حضرت امام جماعت رابع کی کتاب ہومیو پیتھی ''یعنی علاج بالمثل'' سے ماخوذ

مرتبہ: ہومیوڈاکٹر محمد اسلم سجاد صاحب

ہومیوپیتھی میں ٹکسالی نسخے نہیں چل سکتے

''ہومیوپیتھی میں کوئی بھی ٹکسالی کا نسخہ ہمیشہ نہیں چل سکتا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ کچھ دیر کے لئے بیماری کو بھول کر مریض کو دیکھ کر اس کی ذاتی علامتوں کو پیش نظر رکھیں۔ گرمی اور سردی کی دوائیں ذہن میں الگ الگ رکھنی چاہئیں۔ اس کا بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مثلاً اگر مریض کی طبیعت گرم ہے تو اسے ٹھنڈی دوائیں دینے سے فائدہ کی بجائے نقصان ہوتا ہے۔ مریض کے مزاج کے رخ اچھی طرح ذہن میں رکھنے چاہئیں کہ کون سا ایسا مریض ہے جس کو گرمی نقصان پہنچاتی ہے یا سردی سے تکلیف بڑھتی ہے یا حرکت نقصان پہنچاتی ہے اور آرام سے تکلیف بڑھتی ہے۔ اگر یہ چیزیں ذہن نشین ہوں تو مریض سے بات کرتے ہوئے مرض سے ہٹ کر مریض کی طرف توجہ دی جاسکتی ہے۔ اگر روزمرہ کی مصروفیت کی وجہ سے وقت نہ ملے تو مرض کے حوالے سے دوائیں دی جاتی ہیں۔ میں بھی ہمیشہ وقت کی کمی کی وجہ سے ایسے ہی نسخوں کی تلاش میں رہا جن سے جلد فائدہ ہو جائے۔ لمبے تجربے کے پیش نظر احتیاط سے بنائے ہوئے یہ نسخے اکثر صورتوں میں کام آجاتے ہیں لیکن جو مریض باقی رہ جائیں ان کے بارہ میں مذکورہ بالا طریق اختیار کرنا لازم ہے۔'' (صفحہ xiii،xii)

ایک سے زائد دواؤں کی ضرورت

''اگر کیمومیلا کا مریض ہو اور بعض علامتیں کیمومیلا کی نہ ہوں تو عین ممکن ہے کہ وہ معین بیماری ٹھیک نہ ہو کیونکہ ہر دوا کا ایک آدمی کے مزاج کے سو فیصد مطابق ہونا ضروری نہیں۔ انسانی جسم بہت ہی وسیع اور بہت پیچیدہ نظام رکھتا ہے اس لئے بعض دفعہ ایک دوا کے بعد اور دواؤں کی ضرورت بھی پڑتی ہے۔'' (صفحہ:270)

جلدی بیماریوں کا علاج

''اگر جلدی بیماریاں تیز دواؤں سے دبا دی جائیں تو بالعموم رحمی جھلیوں پر یا انتڑیوں پر یا غدودوں پر حملہ آور ہو جاتی ہیں اور بعض دفعہ نہایت سنگین صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ اگر لبلبہ (Pancreas) پر ان کا حملہ ہو تو ایسے مریض کو سخت قسم کی ذیابیطس ہو جاتی ہے۔ اونچی طاقت میں رسٹاکس کی ایک ہی خوراک اندرونی تکلیفوں کو فوراً رفع کرتی ہے مگر اس صورت میں پرانے اگزیما کو جلد پر ضرور اچھال دیتی ہے۔...... بعض مریض ذیابیطس ٹھیک ہونے سے اتنا مطمئن نہیں ہوتے جتنا اگزیما دیکھ کر گھبرا جاتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ صبر سے کام لیں تو بسا اوقات رسٹاکس ہی سے اس جلدی بیماری کا علاج بھی ہو جاتا ہے جو خود اس نے باہر نکال دی ہو اور وہی اس کا مکمل صفایا بھی کر دیتی ہے مگر شروع میں اگزیما ایک دفعہ ضرور بھڑکتا ہے اور پھر آہستہ آہستہ کم ہونے لگتا ہے۔'' (صفحہ:709)

علاج اور خوراک کی ہم آہنگی

''سپونجیا کی ایک دلچسپ علامت یہ ہے کہ میٹھا کھانے سے گلا خراب ہو جاتا ہے۔ 30 کی طاقت میں سپونجیا فائدہ دیتی ہے۔ اس دوران میٹھی چیزوں سے پرہیز کریں۔ چند دنوں کے بعد میٹھا کھا کر دیکھنا چاہئے کہ فرق پڑا ہے یا نہیں۔ اگر فرق نہ پڑے تو پھر 200 طاقت استعمال کرنی چاہئے۔'' (صفحہ:767)

مزاج اور اونچی طاقت دوا

''وہ بیماری جو انسانی مزاج پر مستقلاً اثر انداز ہو چکی ہو اس میں دوا اونچی طاقت میں دینی چاہئے لیکن دوائیں عموماً 30 طاقت میں شروع کرانا محفوظ طریقہ ہے۔'' (صفحہ:791)

اونچی طاقت ادویات کا دہرانا

''کینسر میں خواہ وہ کسی جگہ کا ہو بہت اونچی طاقت حسب ضرورت جلد بھی دہرائی جاسکتی ہے لیکن اگر پہلی خوراک کا فائدہ جاری ہو تو بے وجہ جلد نہیں دہرانی چاہئے۔'' (صفحہ:685)

امراض اور دواؤں کی طاقت

''ہورا برازیل...... ہومیو پیتھک معالجین اسے 6 کی طاقت میں استعمال کرتے ہیں لیکن میرا تجربہ ہے کہ جو دوا 6 کی طاقت میں کام کرے وہ 30 اور 200 میں بھی کام کرتی ہے بلکہ زیادہ اچھا اثر دکھاتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ معالجین نے اسے 6 طاقت میں ہی مفید پایا ہو کیونکہ بعض امراض ایسے ہیں جن میں دوا کی طاقتوں کا بھی تعلق ہوتا ہے اور وہی کام آتی ہیں۔ اس لئے تجربہ کرنا چاہئے اور یہ بات نوٹ کرنی چاہئے کہ کس بیماری میں کونسی طاقت کی دوا زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے۔'' (صفحہ:443)

اونچی طاقت کے نقصانات

ہیپر سلف بہت گہری دوا ہے۔ اگر اچانک شدید بیماری کا حملہ ہو تو اونچی طاقت میں دینے سے فائدہ ہوتا ہے اور بار بار اونچی طاقت میں دینا بھی نقصان دہ نہیں۔ ایک ہزار طاقت میں بیماری کی شدت توڑنے کے لئے ایک دن میں دو بار بھی دی جاسکتی ہے لیکن جب مرض قابو میں آجائے تو پھر وقفہ بڑھانا لازم ہے...... اگر بیماری طویل ہو جائے تو ایسی مزمن حالت میں یہ توقع نہیں رکھنی چاہئے کہ مریض اونچی طاقت سے آناً فاناً ٹھیک ہو سکتا ہے۔ پرانے مرض میں سارے جسم کے نظام میں گہری تبدیلیوں کی ضرورت ہوتی ہے جو فوری طور پر پیدا نہیں ہو سکتیں۔ اگر جسم کا دفاعی نظام کمزور ہو چکا ہو اور مریض میں مقابلہ کی طاقت بہت کمزور ہو چکی ہو تو اونچی طاقت میں دوا دینے سے شدید ردعمل کا خطرہ ہوتا ہے جو جان لیوا بھی ثابت ہو سکتا ہے۔'' (صفحہ:440)

آہستہ اثر والی دواؤں کا لمبا استعمال

''چونکہ فلورک ایسڈ آہستہ آہستہ اثر کرتا ہے اس لئے ایسے مریضوں کو فلورک ایسڈ دے کر جلد یہ دوا تبدیل نہیں کرنی چاہئے۔ اگر مریض کی حالت مزید خراب ہونے سے رک جائے اور ٹھہر جائے اور کچھ کچھ فرق پڑنے لگے تو اس دوا کو جو آہستہ آہستہ اثر کرنے والی ہو اسے لمبے عرصہ تک اثر دکھانے کا موقع دینا چاہئے کیونکہ صبر سے دو تین مہینے تک استعمال کرنے سے بہت خوشگوار علامتیں ظاہر ہو جاتی ہیں۔ صرف یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ اس دوا کے استعمال کے دوران مریض کی حالت مزید بگڑے نہیں بلکہ بہتری کی طرف مائل رہے۔'' (صفحہ:392)

آہستہ بڑھنے والی بیماری کا چھوٹی طاقت سے علاج

''آہستہ آہستہ بڑھنے والی بیماریوں کو زیادہ اونچی طاقت سے فائدہ نہیں پہنچے گا ان میں عموماً یہ اصول اپنا لینا چاہئے کہ چھوٹی طاقت میں لمبے عرصہ تک دوائیں دیتے رہیں۔ اور پھر کچھ عرصہ کے بعد طاقت بڑھاتے رہیں۔ میں نے ڈیجیٹیلس کو عموماً تیس طاقت میں ہی استعمال کرایا ہے۔ اس سے زیادہ بڑی پوٹینسی کے استعمال کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ لیکن اگر کسی مرض میں کچھ فائدہ کے بعد افاقہ رک جائے تو پھر طاقت بڑھا کر دیکھنا چاہئے۔'' (صفحہ 352-353)

مزمن امراض کا علاج

''کاربوویج کی ایک اور اہم بنیادی علامت یہ ہے کہ یہ جسم کو کالی کارب کے لئے تیار کرتی ہے۔ کالی کارب میں بہت سی علامتیں کاربوویج سے ملتی ہیں لیکن کاربوویج اپنے اثرات کے لحاظ سے بہت نرم دوا ہے جبکہ کالی کارب بہت سخت ردعمل دکھاتی ہے۔ چونکہ کالی کارب کی اکثر بیماریاں مزمن ہوتی ہیں اور اگر براہ راست کالی کارب سے ہی علاج شروع کیا جائے تو خطرہ ہوتا ہے کہ بہت شدید ردعمل پیدا ہو جائے گا۔ اس لئے کالی کارب سے پہلے کاربوویج دینی چاہئے خصوصاً ہاتھ پاؤں اور کلائی کے جوڑوں کے درد میں علاج کا آغاز کاربوویج سے کرنا چاہئے۔'' (صفحہ:244)

مزاجی دوا میں وقفہ

''چونکہ کلکیریا کو مزاجی دوا کے طور پر لمبے عرصہ تک دینا پڑتا ہے اس لئے مسلسل دیتے چلے جانے کی بجائے وقفے ڈال ڈال کر دینا بہتر ہے۔ کبھی دیں اور کبھی روک لیں۔ مریض کے ٹھیک ہونے کے بعد بھی چھ ماہ تک یہی عمل جاری رکھنے میں کوئی حرج نہیں۔'' (صفحہ:198)

مزاجی دواؤں کا مستقل استعمال

''گہری اور مزاج سے مطابقت رکھنے والی دوائیں جو انسانی جسم کی تعمیر میں نمایاں کردار ادا کرسکتی

ہیں اگر مناسب وقفوں کے ساتھ مستقل استعمال کی جائیں تو یہ علاج وقت تو لے گا مگر بہت مفید اور دیرپا اثرات کا حامل ہوگا اور ہر بیماری کا الگ الگ علاج کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ مریض بحیثیت مجموعی شفا پا جاتا ہے۔'' (صفحہ:192)

زود حس مریض کا علاج

''بعض مریضوں کے ردعمل کی حس بہت تیز ہوتی ہے۔ ہومیو دوائیں ہومیو پیتھک اثر دکھانے کی بجائے اس اصل زہر کی علامتیں اس مریض میں پیدا کر دیتی ہیں جس زہر سے وہ ہومیو پیتھک دوا بنائی گئی تھی۔ جو دوائی بھی دیں اس کی علامتیں مریض میں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ اس پہلو سے اس کو احتیاط سے دوا دینی پڑتی ہے اور دوا کی طاقت کم کرنی پڑتی ہے لیکن ان کی اس زود حسی کا علاج بھی ضروری ہے۔'' (صفحہ:139)

علاج اور پرہیز

''ہومیو پیتھی طریق علاج میں خوراک کے بارے میں کوئی خاص پابندی نہیں ہے کہ کیا کھایا جائے اور کیا نہ کھایا جائے۔ ہومیو پیتھی دوائیں ہر قسم کی خوراک کھانے کے باوجود مکمل اثر دکھاتی ہیں اور کسی قسم کا خلل واقع نہیں ہوتا۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ ہر مریض کو ایسی غذا کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہئے جس سے اس کی تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہو اور وہ اس کے مزاج سے موافقت نہ رکھتی ہو۔ اس کا فیصلہ طبیب سے بڑھ کر مریض خود کر سکتا ہے۔'' (صفحہ: xvii)

دوائی ہاتھ پر ڈال کر کھانا

''بعض ہومیو پیتھک معالجین اصرار کرتے ہیں کہ دوا ہاتھ کی بجائے کاغذ پر ڈال کر کھانی چاہئے ورنہ اس کا اثر ضائع ہو جائے گا۔ حالانکہ عام طور پر ہاتھ منہ سے زیادہ صاف ہوتے ہیں اور منہ میں کئی قسم کی آلائشوں کی تہیں چڑھی ہوتی ہیں۔ اگر منہ دوا کے اثر کو قبول کر سکتا ہے تو پھر ہاتھ پر ڈال کر کھانے سے کیا فرق پڑ سکتا ہے۔ اگر کاغذ پر ڈالی جائے تو کاغذ پر بھی تو آلودگی ہوتی ہے۔ عام خوردنی نمک کی ہومیو پیتھک پوٹینسی کو نیٹرم میور (Natrum Mur) کہا جاتا ہے۔ منہ میں پہلے ہی اتنی مقدار میں نمک موجود ہوتا ہے کہ اس کی ہومیو پیتھک خوراک کھائی جائے تو ایسا ہی ہے جیسے نمک کی کان میں نمکین پانی کا معمولی سا قطرہ ڈال دیا جائے لیکن اس کے باوجود اثر ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس اثر کا مادی ذرات سے تعلق نہیں ہوتا۔ دوا بناتے ہوئے جب محلول میں سے اصل مادہ بالکل غائب ہو جاتا ہے تو اس کے اندر محض اس کی ایک یاد سی باقی رہ جاتی ہے جو منہ میں یا خون میں شامل ہو کر اپنا اثر ضرور دکھاتی ہے اور روح اس پیغام کو سمجھ لیتی ہے۔ دراصل خدا تعالیٰ نے یاد کا ایک ایسا نظام بنا رکھا ہے کہ جو کبھی نہیں مٹتا۔ یہ ایک روحانی نظام ہے جس کا مادے سے بھی ایک تعلق ہے۔'' (صفحہ xvi، xvii)

بارش کیسے ہوتی ہے، اس کے تین مراحل

بارش کیسے بنتی ہے؟ یہ سوال طویل عرصے تک معمہ بنا رہا تا آنکہ موسمیاتی ریڈار ایجاد ہوا اور بارش کے بننے کے مختلف مراحل دریافت ہوئے۔

اس کے مطابق بارش بننے کے تین مراحل ہوتے ہیں۔ اولاً بارش کا ''خام مواد'' ہوا کے ساتھ اوپر اٹھتا ہے۔ اس کے بعد بادل بنتے ہیں اور آخر میں بارش کے قطرے ظاہر ہوتے ہیں۔

قرآن میں بارش بننے کے عمل کے بارے میں بالکل یہی طریقہ بتایا گیا ہے۔ ایک آیت میں بارش بننے کے عمل کے بارے میں اس طرح بیان کیا گیا ہے۔

اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پس وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر وہ اسے آسمان میں جیسے چاہے پھیلا دیتا ہے اور پھر وہ اسے مختلف ٹکڑوں میں تبدیل کر دیتا ہے پھر تو دیکھتا ہے کہ اس کے بیچ میں سے بارش نکلتی ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے فیض پہنچاتا ہے تو معاً وہ خوشیاں منانے لگتے ہیں۔ (الروم:49)

آیئے اب ہم مندرجہ بالا آیت میں بیان کردہ ان تین مراحل کا فنی طور پر مزید جائزہ لیتے ہیں۔

پہلا مرحلہ: ''خدا ہی تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے۔''

سمندروں کی سطح پر جھاگ کے ذریعے لاتعداد ہوا کے بلبلے مسلسل بنتے اور ٹوٹتے رہتے ہیں اور اس طرح پانی کے ذرات اوپر آسمان کی جانب اچھلتے ہیں۔ یہ ذرات جو نمک کی کافی مقدار اپنے اندر رکھتے ہیں ہوا کے ساتھ شامل ہو جاتے ہیں اور فضا میں اوپر اٹھتے چلے جاتے ہیں۔ یہ ذرات ایروسول (Aerosols) کہلاتے ہیں۔ یہ آبی پھندے (Water Traps) کا کام کرتے ہیں اور خود کو آبی بخارات (جو سمندروں کی سطح سے چھوٹے چھوٹے قطروں کی صورت میں اوپر اٹھتے ہیں) کے گرد جمع کر کے بادل کے ٹکڑے بناتے ہیں۔

دوسرا مرحلہ: ''وہ بادلوں کو اٹھاتی ہیں پھر خدا اس کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور مختلف ٹکڑوں میں تبدیل کر دیتا ہے.....''

بادل ہوا میں موجود نمکیاتی قلموں (Salt Crystals) کے گرد آبی بخارات کے کثیف ہونے یا ہوا میں موجود گرد کے ذرات سے بنتے ہیں۔ چونکہ ان بادلوں میں پانی کے قطرے انتہائی چھوٹے (0.01 سے لے کر 0.02 ملی میٹر قطر تک) ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ بادل ہوا میں معلق ہو جاتے ہیں اور آسمان پر پھیل جاتے ہیں۔ اس طرح آسمان بادلوں سے ڈھک جاتا ہے۔

تیسرا مرحلہ: ''پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں سے مینہ نکلنے لگتا ہے۔'' پانی کے ننھے ذرات جو نمک کی قلموں اور گرد کے ذرات کے ارد گرد جمع ہو جاتے ہیں بڑے ہوتے جاتے ہیں اور بارش کے قطرے بننے لگتے ہیں اس لئے یہ قطرے ہوا سے بھاری ہو کر بادلوں کو چھوڑ دیتے ہیں اور زمین پر بارش کی صورت میں گرنے لگتے ہیں۔

جیسا کہ ہم نے دیکھا بارش بننے کا ہر مرحلہ قرآن کی آیات کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ مزید برآں ان مراحل کو بالکل صحیح ترتیب کے ساتھ واضح کیا گیا ہے۔ زمین پر ہونے والے بہت سارے قدرتی مظاہر کی طرح خدا عزوجل نے اس مظہر کے لئے بھی صحیح ترین توضیح کی اور لوگوں کو اس کی سائنسی دریافت سے صدیوں پہلے یہ بات بتادی۔

اور ایک اور آیت میں بارش کے بننے کے بارے میں مندرجہ ذیل معلومات فراہم کی گئی ہیں:۔

کیا تو نے دیکھا نہیں کہ اللہ بادل کو چلاتا ہے پھر اسے اکٹھا کر دیتا ہے پھر اسے تہ بہ تہ بنا دیتا ہے پھر تو دیکھتا ہے کہ اس کے بیچ سے بارش نکلنے لگتی ہے اور وہ بلندیوں سے یعنی ان پہاڑوں سے جو ان میں واقع ہیں اولے اتارتا ہے اور پھر جس پر چاہتا ہے اس پر انہیں برساتا ہے اور جس سے چاہے ان کا رخ پھیر دیتا ہے بعید نہیں کہ اس کی بجلی کی چمک ان کی بینائیاں اچک لے جائے۔'' (النور:44)

بادلوں کی اقسام کا مطالعہ کرنے والے سائنسدان بارش برسانے والے بادلوں کی تشکیل کے متعلق حیران کن نتائج پر پہنچے۔ بارش برسانے والے بادل مخصوص مراحل اور نظاموں میں بنتے اور شکل پذیر ہوتے ہیں۔ کومولونمبس (Cumulonimbus) بارش برسانے والے بادلوں کی ایک قسم ہے اس کی تشکیل کے مراحل مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔ پہلے مرحلے میں ہوا کے ذریعے بادل ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہیں۔ اس لئے اس مرحلے کو Being Driven Along کا نام دیا گیا ہے۔

2۔ دوسرے مرحلے میں چھوٹے بادل (Cumulus Clouds) ہوا میں اڑتے ہوئے آپس میں ملتے جلتے اور بادل کے بڑے ٹکڑے بناتے ہیں۔

3۔ یہ بادل بڑے ہو کر تیسرے مرحلے میں مزید اوپر کی جانب بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں۔ بادلوں کے سروں کے مقابلے میں اندر کی جانب اوپر بڑھنے کی رفتار زیادہ ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے بادل عمودی طور پر بڑھنا شروع ہو جاتے ہیں اور ایسا لگتا ہے جیسے بادلوں کا ڈھیر پڑا ہو۔ بادلوں کا یہ عمودی پھیلاؤ انہیں فضا کے نسبتاً ٹھنڈے حصے میں لے جاتا ہے جہاں بارش کے قطرے اور اولے بنتے ہیں اور بڑے ہوتے رہتے ہیں۔ یہ قطرے بڑے ہو کر جب اتنے وزنی ہو جاتے ہیں کہ بادل انہیں سہارا نہ سکے تو یہ زمین کی طرف بارش یا ژالہ باری یا برف باری وغیرہ کی صورت میں برسنا شروع ہو جاتے ہیں۔

ماہرین موسمیات بادلوں کی ساخت بننے کے عمل اور برسات کی ساری تفصیلات سے جدید آلات مثلاً ہوائی جہاز، مصنوعی سیارے، کمپیوٹر کی بدولت حال ہی میں واقف ہوئے ہیں۔ یہ ظاہر ہے کہ خدا نے ہمیں وہ معلومات دیں جو 1400 سال پہلے جانی نہیں جا سکتی تھیں۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں میں موٹاپے کے اسباب

یہ امر قابل تشویش ہے کہ آجکل بچوں میں موٹاپے کا کافی رجحان پایا جاتا ہے اس کی کئی وجوہات ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ وراثت میں ملنے والا موٹاپا

2۔ آرام دہ لائف سٹائل جس میں جسمانی ورزش کم ہو، وزن کے بڑھنے کا سبب ہوتا ہے۔ گھنٹوں ٹی وی اور کمپیوٹر کے آگے بیٹھنا۔

3۔ بچوں میں فاسٹ فوڈ یعنی برگر، سینڈوچ، پیزا وغیرہ بہت رغبت سے کھایا جاتا ہے۔ فاسٹ فوڈ میں چونکہ میدے کا استعمال زیادہ ہوتا ہے اس لئے یہ وزن میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔

4۔ بہت زیادہ تلی ہوئی اور نشاستے سے بھرپور کھانوں کا استعمال بھی وزن بڑھاتا ہے۔ مثلاً پکوڑے، سموسے، پراٹھے، پوریاں اور فاسٹ فوڈز وغیرہ۔ بے تحاشا چاکلیٹ کھانے والے بچے بھی موٹے ہو جاتے ہیں۔

5۔ ایسے بچے جو زیادہ توانائی سے بھرپور غذا کھاتے ہیں۔ لیکن ورزش چلنے کے ذریعے توانائی کو استعمال ہونے کا موقع نہیں ملتا۔ ان میں بھی وقت کے ساتھ ساتھ وزن بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ بعض بچے ابنارمل مسل ڈویلپمنٹ (Abnormal Muscle Development) اور جسم میں مائع جمع ہونے (Fluid Retention) سے موٹے ہو جاتے ہیں۔

6۔ ایسے بچے جو فاسٹ فوڈ بھی کھاتے ہوں اور ان کا لائف سٹائل بھی آرام دہ ہو۔ اور ورزش یا واک سرے سے نہ ہو تو ایسے بچوں میں موٹاپے کو روکنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

احباب جماعت اور خصوصاً واقفین نو بچوں کے والدین کو اپنے بچوں کی پرورش کے دوران ان کی عمر کے مطابق وزن کا ضرور خیال رکھنا چاہئے۔ اس لئے ایسی اشیاء بچوں کو دینے سے اجتناب کرنا چاہئے جو موٹاپے کا باعث بنتی ہیں۔ نیز بچوں کا سالانہ مکمل میڈیکل چیک اپ بھی کروانا چاہئے۔ تاکہ دیگر بیماریوں کی ابتدائی طور پر نشاندہی کے علاوہ وزن کی زیادتی کو بھی جلدی کنٹرول کیا جاسکے۔ اللہ والدین کو اپنے بچوں کی صحیح معنوں میں پرورش اور تربیت کرنے کی توفیق دے آمین۔ واقفین نو بچے جماعت کا بہت ہی قیمتی سرمایہ ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 63736 میں مستقیم احمد خان

ولد جہان خاں قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مستقیم احمد خان گواہ شد نمبر 1 جہاں خاں والد موصی گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود سندھو ولد عبداللہ خاں

مسل نمبر 63737 میں عطیۃ الحفیظ

زوجہ شیخ مدثر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 160 گرام مالیتی -/1600 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیۃ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 بختیار احمد امینی ولد عرفان احمد امینی گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالماجد ولد شیخ عبدالخالق

مسل نمبر 63738 میں عبدالعلیم خان

ولد عبدالستار خان قوم پٹھان پیشہ ڈاکٹر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی اندازاً -/350000 ڈالر جس پر بینک قرض -/250000 ڈالر ہے۔ 2۔ دو گاڑیاں مالیتی اندازاً -/10000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعلیم خان گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد مبارک احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چوہدری ولد محمد بوٹا

مسل نمبر 63739 میں روحی دردخان

زوجہ عبدالعزیز خان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مشترکہ ہمراہ شوہر برقبہ 120 مربع گز اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 17 تولے 13 گرام مالیتی اندازاً -/162495 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CD1000 ماہوار بصورت ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روحی دردخان گواہ شد نمبر 1 ارشد وصیت نمبر 33964 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن محمود وصیت نمبر 28700

مسل نمبر 63740 یں روبینہ طاہرہ ندیم

زوجہ مقبول احمد ندیم قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 970-78 گرام مالیتی اندازاً -/1323 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روبینہ طاہرہ ندیم گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وڑائچ ولد عبدالقدوس گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر 63741 میں بشریٰ نسیم شیخ

زوجہ ناصر احمد شیخ قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مشترکہ ہمراہ خاوند اندازاً مالیتی -/300000 ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/264000 ڈالر ہے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے چھ تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 3۔ دکان واقع چونڈہ ورثہ والدین مالیتی -/100000 روپے۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CD150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد پر بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ نسیم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد شیخ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن محمود ولد محمد علی مرحوم

مسل نمبر 63742 میں درثمین رانا

زوجہ رانا محمد داؤد پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 23 تولے مالیتی -/5000 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CD150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ درثمین رانا گواہ شد نمبر 1 رانا محمد داؤد ولد رانا محمد زکریا گواہ شد نمبر 2 رانا محمد زکریا ولد رانا محمد یوسف

مسل نمبر 63743 میں فوزیہ شہناز شرما

زوجہ عمران لطیف شرما قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 368 گرام اندازاً مالیتی -/6000 ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/7000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فوزیہ شہناز شرما گواہ شد نمبر 1 عمران لطیف شرما خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مہار وصیت نمبر 33878

مسل نمبر 63744 میں Rohanah

زوجہ Sahir پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Rohanah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 63745 میں Juminah

زوجہ Miska پیشہ انڈونیشیا عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 8 گرام مالیتی -/RP800000۔ 2۔طلائی زیور ایک گرام مالیتی -/RP100000۔ 3۔ رہائشی زمین برقبہ 252 مربع میٹر مالیتی -/RP10800000۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Juminah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 63746 میں Masudah

زوجہ Hedi Hendra پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت طلائی زیور 5 گرام ادا شدہ مالیتی -/RP425000۔ 2۔ طلائی زیور 48 گرام مالیتی -/RP4080000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Masudah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 63747 میں Poniah

زوجہ Nana Kurnia پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Poniah گواہ شد نمبر 1 Yufuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 63748 میں Siti Soleha

زوجہ Salim Suwita پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP340000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000۔ 3۔ طلائی زیور 24 گرام مالیتی -/RP2040000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Siti Soliah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 63749 میں Ariy Mubarak Ahmad

ولد Eddy Rohendi پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ariy Mubarak Ahmad گواہ شد نمبر 1 Budi Badru Ssalam گواہ شد نمبر 2 Eddy Rohendy

مسل نمبر 63750 میں Ibrahim Ekow Gyasi

ولد Zakari Gyasi پیشہ الیکٹریشن عمر 29 سال بیعت 1984ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ibrahim Ekow Gyasi گواہ شد نمبر 1 Nasir.A.Yanty گواہ شد نمبر 2 Raghibziaul Haq

مسل نمبر 63751 میں Alhaji Ismail.K.Yeboah

ولد Osman Koranteng yaboah پیشہ مشنری عمر 35 سال بیعت 1983ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Alhaji Ismail.K Yeboah گواہ شد نمبر 1 Mumtaz Baidoo گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boahens

مسل نمبر 63752 میں Boateng Wahab

ولد Hakeem.A.Boateng پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/696000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد oateng Wahab گواہ شد نمبر 1 Nasir.A.Yartey گواہ شد نمبر 2 Issah Nkrmal

مسل نمبر 63753 میں Sara Abenaa Kyere

زوجہ Usman Awudzi پیشہ فارمنگ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Sara Abenaa Akyere گواہ شد نمبر 1 Yaqub Latif گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 63754 میں Issah Kweku Arthur

ولد Muhammad Arthur پیشہ فارمر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان برقبہ 60x40 مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/350000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Issah Kweku Arthur گواہ شد نمبر 1 Ayuba Yunnus گواہ شد نمبر 2 Ishaque Enmson

مسل نمبر 63755 میں Muhammad Sentor

ولد Late Kweku Sentor پیشہ Herbalist عمر 65 سال بیعت 1981ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ

-/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Sentor گواہ شد نمبر 1 Adam Sentor گواہ شد نمبر 2 Osof Mubarik

مسل نمبر 63756 میں
Hakeem.A.Boateng

ولد Abdul Hakeem.A.Adjei(Late) پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 100x80 مالیتی -/42000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1420000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hakeem.A.Boateng گواہ شد نمبر 1 Nasir.A.Yartey گواہ شد نمبر 2 Issah Nakrmnah

مسل نمبر 63757 میں
Assan Bin Usman

ولد Osman Kwesi Ampiah پیشہ Fartra Hand عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 million غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Assan Bin Usman گواہ شد نمبر 1 Nasir.A.Yartey گواہ شد نمبر 2 Issal Nkumal

مسل نمبر 63758 میں Adam Buabeng

ولد Kofi Adam Buabang پیشہ لائبریرین عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Adam Buabeng گواہ شد نمبر 1 Raghib Zia ul Haq گواہ شد نمبر 2 Nasir.A.Yartey

مسل نمبر 63759 میں
Abdul Moomin Saeed

ولد Saeed Alhaji Solih پیشہ انجینئر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Moomin Saeed گواہ شد نمبر 1 Ragib zia ul Haq گواہ شد نمبر 2 Nasir.A.Yartey

مسل نمبر 63760 میں
Abu Mohammad

ولد Abubakari Amoako پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/200000000 غانین کرنسی۔ 2۔ رہائشی پلاٹ برقبہ 100x70 مالیتی -/25000000 غانین کرنسی۔ 3۔ کار مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abd Muhammad گواہ شد نمبر 1 Raghib Zia ul Haq گواہ شد نمبر 2 مولوی محمد بن صالح

مسل نمبر 63761 میں Ibrahim Adoko

ولد Mustapha ADoko پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Adoko گواہ شد نمبر 1 Raghib Ziaul Haq گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boabeng

مسل نمبر 63762 میں
Munir Muhammad

ولد Muhammad Entse پیشہ فارمنگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Munir Muhammad گواہ شد نمبر 1 محمد بن صالح گواہ شد نمبر 2 مصطفیٰ بن سعید

مسل نمبر 63763 میں
Zakaria Kwame Gyesi

پیشہ فارمنگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Zakaria Kwame Gyesi گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف Uthman گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 63764 میں Issah Addae

ولد Ishaque Addae پیشہ فارمر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/15000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Issah Addae گواہ شد نمبر 1 مصطفیٰ بن سعید گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 63765 میں Ishmad Okyer

ولد Yusuf Thomos پیشہ فارمر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishmad Okyer گواہ شد نمبر 1 محمد بن صالح گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 63766 میں
Abdullah Kwame

ولد Kwesi Sam پیشہ فارمر عمر 39 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 8/ ایکڑ مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdullah Kwame گواہ شد نمبر 1 ایوب یونس گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 63767 میں

Ibrahim.A.Wahab

ولد Hargna Nyarko پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار 2 عدد ٹریکٹر مالیتی -/28000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim. A.Wahab گواہ شد نمبر 1 Raghib Zaiul Haq گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ظفر

مسل نمبر 63768 میں مصطفےٰ بن سعید

ولد Saeed Kwaku Ninsin پیشہ ٹیچنگ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/2000000.00 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 1.4 ملین غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مصطفےٰ بن سعید گواہ شد نمبر 1 Ishaque Emuson گواہ شد نمبر 2 Saeed Essuon

مسل نمبر 63769 میں Saeed Essuon

ولد Issah Kosina Essuon پیشہ فارمر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ مالیتی -/1000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saeed Essuon گواہ شد نمبر 1 محمد بن صالح گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 63770 میں Khadeeja Ama

بنت Salif Kobina پیشہ فارمر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Khadeeja Ama گواہ شد نمبر 1 مصطفےٰ بن سعید گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 63771 میں

Hajira Muhammad

زوجہ Muhammad پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت 1998ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hajira Muhammad گواہ شد نمبر 1 یعقوب لطیف گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 63772 میں ابراہیم عبدالرحمٰن

ولد عبدالرحمٰن عیسیٰ پیشہ فارمر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 5/ ایکڑ مالیتی -/8000000 غانین کرنسی۔ 2۔ زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی -/3000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابراہیم عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 یوسف عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 63773 میں

Osman Yaw Kum

ولد عبدالرحمٰن Entsic پیشہ فارمنگ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی فارم برقبہ 3/ ایکڑ مالیتی 4 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Osman Yaw Kum گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Abdul Lateef Uthman

مسل نمبر 63774 میں یوسف عبدالرحمٰن

ولد عبدالرحمٰن Entsic پیشہ فارمنگ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 6/ ایکڑ مالیتی -/8000000 غانین کرنسی۔ 2۔ مکان مالیتی -/2500000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یوسف عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 ایوب یونس گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 63775 میں

Mohammad .K.Entsi

ولد Kojo Mensah پیشہ فارمر عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad. K.Entsi گواہ شد نمبر 1 Nuhu Ahmad Okwan گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 63776 میں Adam Suleman

ولد Suleman Adam Kwame Kuma پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4/ ایکڑ مالیتی -/6000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی

ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Adam Suleman گواہ شد نمبر1 محمد بن صالح گواہ شد نمبر2 مصطفےٰ بن سعید

مسل نمبر 63777 میں Amena Mustapha

زوجہ مصطفےٰ بن سعید پیشہ فارمنگ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/160000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Amena Mustapha گواہ شد نمبر1 مصطفےٰ بن سعید گواہ شد نمبر2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 63778 میں Ayyub Yunus

ولد Kobina Ismail پیشہ فارمر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 3/ ایکڑ مالیتی -/6000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ayyub Yunus گواہ شد نمبر1 Ishaque Emison گواہ شد نمبر2 Mustapha Bin Danguah

مسل نمبر 63779 میں اسماعیل بن سلیمان

ولد Suleman Oburoni پیشہ فارمر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 6/ ایکڑ Coco فارم مالیتی -/30000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسماعیل بن سلیمان گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Nuhu Ahmad Okwan

مسل نمبر 63780 میں Hana Yaqub

بنت Yaqub پیشہ Seam Stress عمر 40 سال بیعت 2005ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Hana Yaqub گواہ شد نمبر 1 Yaqub Latif گواہ شد نمبر2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 63781 میں Mariam Saeed

زوجہ Saeed Adan پیشہ فارمر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 2/ 1 ایکڑ مالیتی -/6000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Mariam Saeed گواہ شد نمبر1 مصطفےٰ گواہ شد نمبر2 Ishmael Okyere

سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت تحریر کرتے ہیں۔خاکسار کے چچا جان مکرم حبیب اللہ عاصی صاحب سکنہ پرانی بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ مورخہ 2 نومبر 2006ء کو صبح پانچ بجے بعمر 84 سال قضائے الٰہی سے وفات پا گئے ہیں۔مرحوم موصی تھے لہٰذا ان کی نماز جنازہ پہلے گاؤں میں ادا کی گئی پھر تدفین کے لئے ان کی میت کو ربوہ لایا گیا بیت المبارک میں بعد نماز عصر مکرم ظفر احمد صاحب ظفر مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا خاکسار نے کروائی۔مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔گاؤں میں بہت سے غیر از جماعت لڑکے اور لڑکیوں کو قرآن مجید پڑھایا آپ تحریک جدید دفتر دوم کے مجاہد تھے۔آپ مقامی جماعت کے 18 سال صدر رہے۔آپ کو جنگ عظیم دوم میں فوجی خدمات کی توفیق بھی ملی آپ کو 1960ء تا 1964ء قریباً پانچ سال حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے عملہ حفاظت میں خدمات کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔آپ کے والد حضرت میاں محمد ابراہیم صاحب اور دادا حضرت میاں غلام محمد صاحب دونوں کو رفیق حضرت مسیح موعود کی سعادت حاصل تھی۔مرحوم نے ایک بوڑھے بھائی مکرم محمد حسین صاحب،ایک بیٹی مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم گلزار احمد صاحب شاہد صاحب باغبان پورہ لاہور اور تین بیٹے مکرم عبدالستار صاحب،مکرم فضل اللہ صاحب اور مکرم وقیع الزمان صاحب بطور یادگار چھوڑے ہیں۔احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

مضافات ربوہ کی نئی کالونیاں

☆صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت کے مطابق ربوہ کے ماحول میں نئی کالونی بنانے کے لئے مضافاتی کمیٹی سے اجازت لینا ضروری ہے۔اس کے بعد ملکی قانون کے تحت اسے رجسٹر کرانا ہوگا لہٰذا احباب سے گزارش کی جاتی ہے کہ جب بھی کسی نئی کالونی میں پلاٹ خریدنا چاہیں تو اس امر کی تسلی کر لیں کہ کالونی منظور شدہ ہے تاکہ بعد میں کوئی پریشانی نہ ہو۔اگر کسی وضاحت کی ضرورت ہو تو مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرماویں۔ (صدر عمومی)

ہیلی کاپٹر کی پہلی پرواز

ہیلی کاپٹر کی ایجاد کا قصہ بھی اتنا ہی پرانا ہے۔جتنا ہوائی جہاز کی ایجاد کا۔500 قبل مسیح میں چینیوں نے ایک ایسا کھلونا ایجاد کر لیا تھا جو Propeller Blades کی مدد سے اڑا کرتا تھا۔کوئی دو ہزار سال بعد یہ ایجاد یورپ پہنچی۔

1784ء میں فرانس کے موجد Launay نے فرنچ اکیڈمی کے سامنے اپنا اور اپنے ساتھی Bienvenu کا بنایا ہوا ہیلی کاپٹر کا ماڈل پیش کیا۔اس ماڈل کے دونوں سروں پر Rotar لگے ہوئے تھے جو گردش کرنے کے بعد ہیلی کاپٹر کو فضا میں بلند کر دیتے تھے۔

فرانسیسی موجدوں کی اس کامیابی کی خبر انگلستان پہنچی جہاں 1796ء میں George Cayley نے ہیلی کاپٹر کا ایک بہتر ماڈل تیار کیا۔

Cayley کے ایک ساتھی W.H. Phillips نے 1842ء میں بھاپ کے انجن کی مدد سے ہیلی کاپٹر کو اڑانے کی کوشش کی مگر انجن کے بھاری ہونے کی وجہ سے اسے ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔

1877ء میں اطالوی انجینئر Inrico Forlanini نے ایک ایسا بھاپ کا انجن تیار کیا جس کا وزن 8 پونڈ سے بھی کم تھا لیکن اس انجن سے بھی ہیلی کاپٹر کی پرواز میں کوئی خاص مدد نہیں ملی۔

1900ء میں رائٹ برادران نے بھی گھومنے والے پروں سے اڑنے والے جہاز کی جانب توجہ دی مگر انہیں ساکت پروں والا جہاز زیادہ بہتر لگا۔چنانچہ انہوں نے اپنی توجہ ساکت پروں والے جہاز کی ایجاد کی طرف مبذول کر لی۔

6 جنوری 1905ء کو سکاٹ لینڈ کے ادارے ڈینی اینڈ برادرز نے The Solution of Aerial Flight کے نام سے دنیا کا پہلا ہیلی کاپٹر تیار کیا۔اس ہیلی کاپٹر کا ڈیزائن E.R. Munford نے تیار کیا تھا۔اس ہیلی کاپٹر میں 25 فٹ قطر کے 6 Propellers اور 25 ہارس پاور کا ایک Buchet Engine لگا ہوا تھا۔

1907ء مسافر فرانسیسی سائیکل ڈیلر Paul Cornu نے ایک دوہری روٹر مشین والا ہیلی کاپٹر تیار کر لیا۔جس میں اس نے 13 نومبر 1907ء کو پہلی مرتبہ پرواز کا مظاہرہ کیا۔اس ہیلی کاپٹر میں 24 ہارس پاور کا Antomette Engine نصب تھا۔Paul Cornu کا یہ ہیلی کاپٹر 20 سیکنڈ میں 6 فٹ کی بلندی تک پہنچ جاتا تھا۔یہ ہیلی کاپٹر پٹرول کی مدد سے اڑایا گیا تھا،اس نے 30 سیکنڈ تک فضا میں پرواز کا مظاہرہ کیا۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ڈینگی بخار سے مرنے والوں کے لواحقین کی امداد وفاقی وزیر صحت نصیر خان نے ایک پریس کانفرنس کے دوران بتایا کہ وفاقی حکومت ان خاندانوں کو معقول معاوضہ ادا کرنے کے بارے میں غور کر رہی ہے جن کا کوئی فرد ڈینگی بخار سے جان بحق ہوا ہے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ مریضوں کے خون کا متعلقہ ٹیسٹ بلا معاوضہ کیا جائے گا اور اس سلسلے میں حکومت تمام اخراجات برداشت کرے گی۔ لیکن اخباری اطلاعات کے مطابق سرکاری ہسپتالوں میں اس بخار کے وائرس کا ٹیسٹ کرنے کی سہولتیں دستیاب نہیں اور پرائیویٹ لیبارٹریاں سات سو روپے کے قریب فیس چارج کر رہی ہیں۔

بارودی سرنگ پھٹنے سے 4۔ افراد جاں بحق جنوبی وزیرستان کے علاقے شکئی میں بارودی سرنگ پھٹنے سے 4۔ افراد جاں بحق اور 2 زخمی ہو گئے۔ شکئی میں مقامی قبائلی عمائدین اور مقامی طالبان نے ایک جرگہ تشکیل دے کر 3 قبائلیوں کے گھر مسمار کر دیئے تھے۔ بارودی سرنگ میں دھماکہ میں جاں بحق ہونے والے ملک خاجان اس جرگے کے رکن تھے۔

بھارت میں دھماکے کرنے والوں کا مرکز امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ باؤچر نے دہلی میں یہ الزام لگایا ہے کہ دہشت گردوں کا مرکز اور رابطے افغانستان اور پاکستان میں ہیں۔ ممبئی دھماکے جن دہشت گرد تنظیموں نے کئے ان کے پاکستان میں رابطے اور تعلقات ثابت ہو چکے ہیں بہت سارے دہشت گرد گروپوں کا اب بھی پاکستان کے اندر رابطہ ہے۔ مسائل کے حل کیلئے پاکستان اور بھارت کو پیشرفت کرنے کی ضرورت ہے امید ہے کہ دونوں ممالک مشترکہ میکنزم کی مدد سے کسی نتیجے پر پہنچ جائیں گے۔

انتہا پسندوں سے پوری طاقت کے ساتھ نمٹیں گے صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ حکومت دہشت گردوں اور انتہا پسندوں سے پوری طاقت کے ساتھ نمٹے گی اور مٹھی بھر انتہا پسندوں کو پورا معاشرہ یرغمال بنانے کی اجازت ہرگز نہیں دی جائے گی۔

القاعدہ سے خطرات سابق امریکی صدر بل کلنٹن نے انٹاریو کینیڈا میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر القاعدہ کو کھلا چھوڑ دیا گیا تو ہم شدید خطرات سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ افغانستان کو معتدل جمہوری اسلامی ملک بنانے کیلئے کینیڈا کو مدد کرنی چاہئے۔

اسرائیلی جارحیت حزب اللہ نے فلسطین میں اسرائیلی جارحیت کی شدید مذمت کرتے ہوئے عرب ملکوں سے فلسطینیوں کی فوجی مدد کرنے کی اپیل کی ہے اور اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ وہ معصوم فلسطینیوں کے قتل عام کا سلسلہ بند کرے ورنہ اس کو بھاری قیمت ادا کرنا ہوگی۔ فلسطینیوں کی ناکہ بندی ختم کرانے کیلئے مسلم ممالک اپنا کردار ادا کریں۔

صدام کی پھانسی سے عراق کے حالات خراب ہوں گے مصر کے صدر حسنی مبارک نے کہا ہے کہ سابق عراقی صدر صدام حسین کو پھانسی دی گئی تو عراق کے حالات مزید خراب ہو جائیں گے صدام حسین کے بارے میں جلدی میں کوئی فیصلہ نہ کیا جائے۔ عراق کو امن کی ضرورت ہے تمام قوتوں کو وہاں قیام امن کیلئے فوری کردار ادا کرنا چاہئے۔ شام خطے کا اہم ملک ہے اس کے ساتھ تعلقات جاری رکھیں گے۔ بین الاقوامی فورم پر شام کا دفاع کیا جائے گا۔

ناانصافی ختم کرنا ہوگی وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمہ کیلئے ناانصافی ختم کرنا ہوگی۔ پاکستان عالمی امن کیلئے کردار ادا کر رہا ہے۔ پاک امریکہ مضبوط تعلقات ضروری ہیں۔ چین اہم دوست ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ اپنے مفاد میں کر رہے ہیں۔ پاک بھارت قیادت کو فراخدلی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ مسئلہ کشمیر کے حل کا تاریخی موقع ہے افغانستان میں امن و استحکام کے خواہاں ہیں۔ دہشت گردی کے ذمہ دار مغرب کے تیار کردہ عرب جنگجو ہیں جو روس کے خلاف لڑنے کیلئے آئے تھے۔

برطانیہ میں ایٹمی اور کیمیائی حملوں کا خطرہ برطانیہ کے خفیہ ادارے کی سربراہ نے کہا ہے کہ مستقبل میں برطانیہ میں ایٹمی اور کیمیائی ہتھیاروں سے حملے کا خطرہ ہے۔ بڑے پیمانے پر ہلاکتوں اور برطانوی معیشت کو نقصان پہنچانے کے حوالے سے دہشت گردی کے 30 منصوبوں کا انکشاف ہوا ہے۔ نوجوان مسلمانوں کو خودکش حملہ آور کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ 1600 سے زائد مشتبہ افراد کی تلاش جاری ہے۔ برطانوی پالیسیوں کو بنیاد بنا کر مسلمانوں کو دہشت گردی پر اکسایا جا رہا ہے۔ کچھ گروہ اسامہ سے متاثر ہیں جو اپنے طور پر ان کے مقاصد آگے بڑھا رہے ہیں۔

قرضہ معاف ناروے 1507 ملین یورو اور اٹلی نے 57 ملین یورو پاکستان کے ذمے قرض معاف کر دیا ہے۔ یہ رقم متاثرین زلزلہ پر خرچ کی جائے گی۔

ٹڈیاں۔ حیرت انگیز نظام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

چھوٹے چھوٹے پرندے یہاں کے ٹڈیاں وغیرہ یہ کئی ہزار میل چلتی ہیں اور ان کو پتہ ہے کہاں جانا ہے ہمیشہ وہیں نکلیں گی۔ جس Oasis میں انہوں نے بسیرا کرنا ہے کچھ دیر کے لئے بڑے بڑے ریگستان کے سفر طے کرتی ہیں یہ چھوٹی چھوٹی ٹڈیاں جیسی اور جس Oasis میں کبھی جا کے ٹھہری تھیں وہاں جو آدمی Watch کرے ان کو پہنا دیا جائے نشان وغیرہ تو عین اسی جگہ واپسی پر بھی قدم رکھ کر پھر گزریں گی آگے اور اگلے سال پھر اسی Oasis میں جا کر اپنا بسیرا کر کے جو غذا وہاں ملتی ہے کھا کر پیٹ بھر کے اگلے سفر کی تیاری۔ ہر سفر سے پہلے کچھ پیٹ بھرتی ہیں اور چونکہ سردیوں میں ان کو جہاں غذا کم ملتی ہے بعض ایسی ہیں جن کو سردیوں میں یہاں غذا ملتی ہے جو گرمیوں میں سفر شروع کرتی ہیں۔ ان پہ سردیوں میں چربی چڑھ چکی ہوتی ہے وہ پھر ساری پگھل جاتی ہے رستے میں ٹھہرتی ہیں تھوڑا سا Refill کرنا پڑتا ہے لیکن جو وقت ہے اس کا بھی ان کو پتہ ہے اس سے زیادہ ہم نے یہاں نہیں ٹھہرنا یہ نہیں کہ وہاں ٹھہر ہی جائیں اگر چوبیس گھنٹے کا سٹاپ ملا ہوا ہے ان کو ادھر تو چوبیس گھنٹے کے اندر ضرور چل پڑیں گی چاہے رستے میں بھوک سے نڈھال ہو کے مرمر کے گرنا شروع ہو جائیں لیکن چلنا ضرور ہے وہ جو کلاک ہے وہ اپنا کام کرتا ہے تو یہ ساری باتیں ہومیوپیتھک طریق پہ یقین بڑھانے کے لئے ضروری ہیں اور اس لئے ضروری ہیں کہ یہ ہومیوپیتھک کوئی اتفاقی حادثہ یا کوئی تماشا نہیں ہے بلکہ اس خدا کی طرف سے ایک نظام جاری ہے جس نے یہ ساری چیزیں بنائیں۔ جس نے ایسا باریک نظام بنا کے رکھا ہوا ہے اس نے رسائی کا نظام ضرور کوئی بنایا ہوگا ورنہ یہ عجیب بات لگتی ہے کہ اتنا حیرت انگیز نظام دفن کر دیا اور اس سے استفادے کا کوئی نظام نہ بنایا ہو پس یہ ہومیوپیتھی یہ ایک قسم کی الہامی ہے جو اس دور میں خدا تعالیٰ نے بنی نوع انسان کے لئے جاری کی ہے تو آپ نے پیغام صحیح دینا ہے پھر اللہ نے چاہا تو باقی کام جسم کرے گا۔

(ہومیو کلاس 104، الفضل 18 فروری 1997ء)

ربوہ میں طلوع و غروب 13 نومبر

طلوع فجر	5:08
طلوع آفتاب	6:32
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:12

کوالٹی اور اعتماد کا نام
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
PH:047-6211883-0300-7713883
0300-7709883 پروپرائٹر: میاں منور احمد قمر

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود ☎ 4844986

مقبول ہومیوپیتھک ہسپتال
لا علاج امراض کا شافی علاج
(کینسر، کالا یرقان، ہیپاٹائٹس بی۔ سی)
نادار اور مستحق مریضوں کا علاج مفت کیا جاتا ہے
زیر نگرانی: پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان ایم ایس سی RHMP-DHMS
زیر سرپرستی: مقبول احمد خان
بس سٹاپ بستان افغاناں تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال
ہیڈ آفس: احمد مقبول کارپٹس 12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور
فون: 042-6368134-6368130

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH
HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR. MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE, PH:5161204

C.P.L 29-FD

طارق ماربل سٹور
ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کے لئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
طالب دعا: طارق احمد
موبائل: 0300-7713393
یادگار چوک ربوہ فون رہائش: 047-6214891

گولڈ کراس انٹرنیشنل
احمدیوں کی واحد کارگو اینڈ کوریئر سروس
اپنے دستاویزات، پارسل اور کتب وغیرہ بیرون ملک بھجوانے کیلئے ہم سے رابطہ کریں۔
نیز دوسرے شہروں سے پارسل (Pick) کرنے کی سہولت موجود ہے اور لاہور آفس کیلئے تجربہ کار سٹاف کی ضرورت ہے اسی طرح فرنچائز حاصل کرنے کیلئے ہم سے رابطہ کریں۔
ربوہ آفس: 047-6215901 فیصل آباد آفس: 041-8736728 لاہور آفس: 042-5844256